نمبر : 2594

کتاب کا نام	:	طب نسخۂ آسان			
مصنف	:	نامعلوم (غلام علی قطب؟)			
مہر ومالک	:	نامعلوم			
سائز	:	28.5x15.5 cm	سطور	:	-
اوراق	:	۱۴۴	کاتب	:	سید غلام علی قطب
خط	:	نستعلیق	تاریخِ کتابت	:	۱۵ جمادی الاول ۱۲۷۲ھ
زبان	:	قدیم اردو	موضوع	:	طب

آغاز : لیویں اور گندا گوشت مرغ جوان کا اور نخود نیم کوفتہ ودار چینے وزعفران ڈالکر پکاویں اور شوربا پلاویں۔

اختتام : یدیعنی ہات یمین یعنی جنی طرف بیاریعنی ڈوی طرف یک مثل یعنی پنجاہ شب

ترقیمہ : کاتب الحروف فقیر حقیر سید غلام علی قطب ساکن اکبر آباد در شہر بھروچ جائے ملواری دروازہ آمد ۱۲۷۲ بارسو بہتر ماہ جمادی الاول تاریخ پانزدہم روز پنجشنبہ تمام شدہ است وتمت، تمام شد کار من نظام شد شیطان من غلام۔ شیخ ابراہیم عرف شیخ نوبن

شیخ تاج محمد عمر ترست برس۔ دیگر اگر خاہش لغات ادویہ اگر گرم وسرد واقف شدن گیرد بیارد کتاب مناھل وکتاب اختیارات بدیعی بخواند۔

حالت : جلد ٹوٹی ہوئی ہے۔ کچھ اوراق کرم خوردہ اور آب زدہ ہیں۔

نوٹ : یہ کتاب ناقص الاول ہے، فصل چہارم سے ابتداء ہورہی ہے، کل بتیس (۳۲) فصلیں قائم کی گئی ہیں اور مختلف بیماریوں کا علاج تحریر کیا گیا ہے۔ بتیس فصلوں کے بعد بھی ایک منظوم ترقیمہ ہے جس میں تاریخ اس طرح درج ہے: ۱۷ربیع الاول ۱۲۷۲ھ بروز بدھ مطابق ۲۸ نومبر ۱۸۵۵ء۔ بتیس فصلوں کے بعد طب ہی سے متعلق لغات لکھی گئی ہیں۔ لفظ سرخ روشنائی میں لکھ کر اس کے معانی لکھے گئے ہیں جیسے امعا یعنی رودہ، انفجار یعنی جاری ہونا وغیرہ۔ بتیسویں فصل کے بعد کی تاریخ اور آخری صفحہ کی تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ الفاظ معانی والی فصل تقریباً دو ماہ کے بعد ختم ہوئی۔ نیز عبارت ''دیگر اگر خاہش ادویہ...... الخ'' سے معلوم ہوتا ہے کہ مؤلف ہی نے اس کتاب کی کتابت کا کام انجام دیا ہے۔ اس طرح اس کتاب کے مؤلف سید غلام علی قطب ہوں گے۔ واللہ اعلم بالصواب وعلمہ اتم۔